



## سوال

(72) جب میں نماز ادا کرنے کا ارادہ کرتی ہوں تو میرا ذہن منتشر ہوتا ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب میں نماز ادا کرنے کا ارادہ کرتی ہوں تو میرا ذہن منتشر ہوتا ہے اور بہت سی سوچیں آنے لگتی ہیں اور میرے سلام پھیرنے تک یہی کیفیت رہتی ہے۔ میں دوبارہ نماز ادا کرتی ہوں تو بھی وہی پہلی سی حالت ہوتی ہے۔ حتیٰ کہ پہلا تشہد بھول جاتی ہوں اور مجھے معلوم نہیں ہوتا کہ کتنی رکعت ادا کی ہیں جس سے میرا اضطراب اور اللہ تعالیٰ سے خوف بڑھ جاتا ہے۔ پھر میں سجدہ سہو کر لیتی ہوں۔

آپ سے استفادہ کی توقع ہے آپ کا بہت بہت شکریہ! ایک مسلمان عورت

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

وسوسے شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں اور آپ پر واجب ہے کہ آپ اپنی نماز کی حفاظت کریں اس طرف متوجہ ہوں۔ اس میں اطمینان پیدا کریں تاکہ علیٰ درجہ البیصرت نماز ادا کر سکیں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتے ہیں:

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ

”ان مومنوں نے فلاح پالی جو اپنی نماز میں ڈرنے والے ہیں“ (المؤمنون: ۲)

اور جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے شخص کو دیکھا جس نے نماز پوری طرح نہ پڑھی تھی اور نہ اس میں تسلی کی تھی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دہرانے کا حکم دیا اور فرمایا:

((إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَنَجِّمْ نَفْسَكَ مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ ارْزُقْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ زَاكَاثُكَ ثُمَّ ارْزُقْ حَتَّى تَتَّعِبَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْزُقْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا))

”جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو پوری طرح وضو کرو قبلہ کی طرف رخ کرو۔ پھر تکبیر کہو، پھر قرآن سے جس قدر آسانی سے پڑھ سکو پڑھو۔ پھر رکوع کرو حتیٰ کہ تمہیں رکوع کرتے ہوئے اطمینان ہو جائے۔ پھر اوپر اٹھو حتیٰ کہ تم پوری طرح سیدھے کھڑے ہو جاؤ۔ پھر سجدہ کرو حتیٰ کہ سجدہ کرنے میں تمہیں اطمینان ہو جائے پھر اٹھو حتیٰ کہ اطمینان سے بیٹھ جاؤ۔ پھر سجدہ کرو حتیٰ کہ تم سجدہ کرنے میں اطمینان ہو جائے پھر اپنی ساری نماز کو اسی طرح مکمل کرو۔“



جب آپ جانتی ہیں کہ آپ نماز میں کھڑی اور اللہ سبحانہ کے سامنے مناجات کر رہی تو یہ باتیں آپ کو نماز میں خشوع اور اس کی طرف متوجہ رہنے کی دعوت دیتی ہیں اور شیطان آپ کو دور بہنے اور اس کے وسوسوں سے سلامتی کا باعث بنتی ہیں اور جب نماز میں بکثرت وسوسے آنے لگیں تو اپنی دائیں طرف تکی بار تھوک دیں اور تین بار شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگیں۔ اس طرح انشاء اللہ وہ تم سے پرے ہٹ جائے گا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی کو ایسا ہی حکم دیا تھا جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا تھا: اے اللہ کے رسول! شیطان میری نماز میں شک و شبہ ڈال دیتا ہے۔

ان وسوسوں کی وجہ سے آپ کے لیے نماز داہرنے کی ضرورت نہیں، بلکہ صرف سجدہ سو کر لیں جبکہ وہ واجب ہو مثلاً بھولے سے تشہد رہ گیا ہو مثلاً رکوع اور سجدہ میں تسبیح رہ گئی ہو۔ اور جب یہ شک پیدا ہو کہ مثلاً نماز ظہر کی تین رکعت ادا کی ہیں یا چار، تو انہیں تین شمار کر کے نماز مکمل کر لو اور اسلام سے پہلے سو کے دو سجدے نکال لو اور مغرب کی نماز میں شک پیدا ہو کہ رکعت دو ادا کی ہیں یا تین تو انہیں دو شمار کر کے نماز مکمل کرو اور اسلام سے پہلے سو کے دو سجدہ نکالو کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی حکم دیا تھا۔

اللہ تعالیٰ آپ کو شیطان سے پانی پناہ میں رکھے اور اس بات کی توفیق دے، جسے اللہ سبحانہ و تعالیٰ پسند فرماتے ہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 83

محدث فتویٰ